This question paper contains 5 printed pages.]

Your Roll No. ....

5365

B.A. (PROGRAMME)/II/III A

(Language Course)

URDU LANGUAGE (C) — Paper II

(Admission of 2005 and onwards)

Time : 3 Hours **Maximum Marks : 75**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

.1 ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے : 15

(۱) ٹیلی ویژن کے فائدے

(۲) مطالعے کی اہمیت

(۳) گرمی کا موسم

(۴) میرا پسندیدہ شاعر

(۵) اردو کا مستقبل

2. ذیل میں سے **تین** کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھئے : 15

جملہ - سابقہ - حروفِ عطف - فعل - تکرار لفظی -

ضمیرِ موصولہ

3. مندرجہ ذیل میں سے کسی **ایک** کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے : 15

(الف)

''مولوی صاحب ! پڑھیں گے تو آج پڑھیں گے۔ پڑھانا ہے تو پڑھایئے ورنہ ہم کو یہاں سے نہ جانا ہے نہ جائیں گے۔'' آخرکار ہم جیتے اور مولوی صاحب ہارے کہنے لگے -''خدا محفوظ رکھے -تم جیسے شاگرد بھی کسی کے نہ ہوں۔ شاگرد کیا ہوئے استاد کے استاد ہو گئے۔ اچھا بھئی میں ہارا - اچھا ! خدا کے لیے کتاب اٹھا لاؤ اور سبق پڑھ کر میرا پنڈ چھوڑو۔ دیکھئے کون سا دن ہوتا ہے کہ تم سے میرا چھٹکارا ہوتا ہے۔'' میں جا کر صحن میں سے کتاب اٹھا لایا اور مولوی صاحب جیسے تھے ویسے کے ویسے ہو

گئے۔ کہا کرتے تھے کہ اگر اس روز تم چلے جاتے تو میرے گھر میں گھسنا نصیب نہ ہوتا۔ میں تمہارے شوق کو آزماتا تھا مگر تم نے مجھے ہی آزما ڈالا۔ خدا ایسے شاگرد سب کو نصیب کر۔

(ب)

اردو ہندی نژاد ہے اور قدیم ہندی یا پراکرت کی آخری اور سب سے شائستہ صورت ہے۔ برج بھاشا اور فارسی کے میل سے بنی ہے۔ اس میں سنسکرت یا پراکرت کے الفاظ ہیں وہ زمانۂ دراز کے استعمال اور زبانوں پر چڑھ جانے سے ایسے ڈھل گئے کہ اصل الفاظ میں جو بھدا پن اور کرختگی اور تلفظ اور لہجہ کی دقت تھی وہ بالکل جاتی رہی اور چھٹ چھٹا کر پاک صاف سیدھے سادے رہ گئے جس سے زبان میں لوچ گھلاوٹ اور صفائی پیدا ہوگئی۔ اردو کے ہندی نژاد ہونے میں کچھ شبہ نہیں، کیوں کہ بیرونی زبانوں کا اثر صرف اسما و صفات میں ہوا ہے۔ ورنہ زبان کی بنیاد ہندی پر ہے۔ تمام حروف فاعلی، مفعولی، اضافت نسبت، ربط وغیرہ ہندی ہیں۔ ضمیریں سب کی سب ہندی ہیں۔ افعال سب ہندی ہیں۔

4. ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: 15

(الف)

خون اپنا ہو یا پرایا ہو
نسلِ آدم کا خون ہے آخر
جنگ مشرق میں ہو کہ مغرب میں
امن عالم کا خون ہے آخر
بم گھروں پر گریں کہ سرحد پر
روحِ تعمیر زخم کھاتی ہے
کھیت اپنے جلیں کہ اوروں کے
زیست فاقوں سے تلملاتی ہے
ٹینک آگے بڑھیں کہ پیچھے ہٹیں
کوکھ دھرتی کی بانجھ ہوتی ہے

(ب)

ہم نے دنیا میں آکے کیا دیکھا
دیکھا جو کچھ سو خواب سا دیکھا
خوب دیکھا جہاں کے خوباں کو
ایک تجھ سا نہ دوسرا دیکھا

ایک دم پر ہوا نہ باندھ حباب
دم کو دم بھر میں یہاں ہوا دیکھا
نہ ہوئے تیری خاکِ پا ہم نے
خاک میں آپ کو ملا دیکھا
اب نہ دیکھیے ظفر کسی کو دل
کہ جسے دیکھا بے وفا دیکھا

5. ذاکر حسین کے مضمون ''آخری قدم'' یا جواہر لال نہرو کے مضمون ''ایک یادگار وصیت'' کا خلاصہ لکھیے۔ 15

یا

عبدالحیٔ ساحر لدھیانوی کی نظم ''شریف انسانو'' کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

یا

مرزا غالب کی غزل گوئی پر ایک مضمون لکھیے۔